

وَاذْ	قُلْتُمْ ¹	يُمُوسَى	لَنْ نُؤْمِنَ ²
اور جب	تم نے کہا	اے موسیٰ	ہم ہرگز نہیں مانیں گے
1 ایسا فعل جس کے آخر پر ”تُمْ“ اس کا ترجمہ ”تم“ ہی کا ہوتا ہے۔			
2 یہ اصل میں نُؤْمِنُ تھا، حرفِ ناصب لَنْ شروع میں آنے کی وجہ سے ”لَنْ نُؤْمِنُ“ بن گیا۔			
لَكَ	حَتَّى	نَرَى ³	اللَّهِ
تمہاری بات	یہاں تک کہ	ہم دیکھ لیں	اللہ کو
3 نَرَى کا لفظی معنی ہے ”ہم دیکھتے ہیں“۔ جب اس سے پہلے حَتَّى آگیا تو ترجمہ ہوگا ”یہاں تک کہ ہم دیکھ لیں“۔			
جَهْرَةً	فَاخَذَتْكُمْ	الصَّعِقَةَ ⁴	وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ
ظاہر و باہر	تو تمہیں پکڑ لیا	بجلی نے	اور تم دیکھ رہے تھے
4 الصَّعِقَةُ، اُس بجلی کو کہتے ہیں جو گرتی ہے۔ قرآن کریم میں یہ لفظ عذاب کے لیے استعمال ہوا ہے۔			
وَاذْ قُلْتُمْ يُمُوسَى لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً فَاخَذَتْكُمْ الصَّعِقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٥٦﴾			
اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ! ہم ہرگز تمہاری نہیں مانیں گے یہاں تک کہ ہم اللہ کو ظاہر باہر دیکھ نہ لیں۔ پس تمہیں آسمانی بجلی نے آ پکڑا اور تم دیکھتے رہ گئے۔			

تُمْ	بَعَثْنَاكُمْ	مِّنْ بَعْدِ	مَوْتِكُمْ
پھر	ہم نے تمہیں اٹھایا	بعد	تمہاری موت (یعنی موت کی سی حالت)
لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ
تاکہ تم	تم شکر ادا کرتے ہو	تاکہ تم شکر ادا کرو	
تُمْ بَعَثْنَاكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٧﴾			
پھر ہم نے تمہاری موت (کی سی حالت) کے بعد تمہیں اٹھایا تاکہ تم شکر کرو۔			

